© rasailojaraid.com

حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● کتاب: نقش سرسید مصنف: ضیاءالدین لاہوری

ضخامت: ۲۶۴ قیمت: ۱۵۰ روپے ناشر: دارالکتاب غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

تبصرہ: جاوید اختر بھٹی

جناب ضیاءالدین لاہوری ایک درویش صفت شخص ہیں۔ ان کی علم دوستی اور گوشہ نشینی ہمیشہ ساتھ رہی ہے۔ مجھے ان کی لائبریری اور بیڈ روم دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ یہ دونوں چیزیں دراصل ایک ہی کمرے میں ہیں اور یہ کمرہ ان کی علمی کائنات ہے۔ اپنی درویشی میں ایسی سرشاری کم ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔ لاہوری صاحب نے طے کیا ہے کہ وہ عمر بھر ایک ہی شخص سے دل لگائیں گے اور اس شخص کا نام سرسید احمد خان ہے۔ وہ سرسید کی وجہ سے ہی جانے جاتے ہیں۔ سرسید کی وہ کون سی تحریر ہے کہ جو لاہوری صاحب کی نظر سے نہیں گزری اور یہ بھی حقیقت ہے کہ سرسید اتنا تو علی گڑھ والوں کو یاد نہیں جتنا کہ لاہوری صاحب کو ازبر ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ لاہوری صاحب سرسید کے مخالف ہیں مگر لاہوری صاحب سرسید کے بارے میں ایک بات بار بار کہتے ہیں کہ سرسید سچے آدمی تھے جو سوچتے تھے وہ کہہ دیتے تھے۔ منافقت نہیں کرتے تھے۔ اپنے نظریات گول مول انداز میں پیش نہیں کرتے تھے۔

"نقش سرسید" اس لیے بھی ایک اہم کتاب ہے کہ یہ سرسید کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ کتاب سولہ ابواب پر مشتمل ہے:

(۱) سرسید علماء کشمکش اور انگریزی تعلیم (۲) سرسید، میکالے اور زبان ذریعہ تعلیم (۳) سرسید، مشرقی علوم اور پنجاب یونیورسٹی (۴) سرسید اور تعلیم نسواں (۵) علی گڑھ کالج کے چند اہم مقاصد (۶) سرسید کی تعلیمی تحریک اور طبقاتی محور (۷) سرسید اور سن ستاون (۸) سرسید کی انگریز نوازی اور وقت کا تقاضا (۹) سرسید، مرزا قادیانی اور انگریزی حکومت (۱۰) سرسید کا فلسفہ جمہوریت اور کانگریس (۱۱) سرسید اور دوقومی نظریہ (۱۲) سرسید کا نظریہ قومیت بھارتی دانش وروں کی نظر میں (۱۳) سرسید کا نظریہ قومیت اور مولوی عبدالحق (۱۴) تذکرہ ہائے سرسید میں تضاد اور بددیانتی کی چند مثالیں (۱۵) سرسید کے عقائد کے بیان میں جعل سازیاں (۱۶) ولیم میور، دیانند سرسوتی اور سرسید

لاہوری کا فرمایا ہوا اس لیے بھی مستند ہے کہ ان کی تحریروں کا ماخذ سرسید کی اپنی تحریریں اور ان کے بارے میں لکھی گئی کتب ہیں۔ لاہوری صاحب الحقائق میں مقیم ہیں۔ اس لیے حقائق کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ایسے شخص کو سرسید دشمن تصور نہیں کرنا چاہیے۔ سرسید کی تحریروں کی تفہیم کرنے والے دراصل ان کے دوست ہیں جو سرسید کے نظریات اور مقاصد کو آلودگی سے پاک کر کے پیش کرتے ہیں۔ لیکن کیا کریں کہ آلودگی ہمارے اندر رچ بس گئی ہے۔

© rasailojaraid.com